

BOOK SUMMARY

Life Without Limits

Nick Vujicic

ڈائجسٹ کامیابی

National leader in personal development literature since 2005

مدیر اعلا سید عرفان احمد

زندگی محدود نہیں

kamyaby
Scribd. Irfan.kamyaby
kamyaby.org@gmail.com
kamyaby.com
kamyaby.org

ڈائجسٹ
کامیابی
مدیر اعلا: سیّد عرفان احمد

زندگی محدود نہیں

ستائیس سالہ ایک کامیاب نوجوان کی سچی داستان جو پیدا ہوا تو اس کے دونوں ہاتھ تھے، اور نہ پیر تھے۔ اُس نے زندگی سے مایوس ہوکر دو بار خودکشی کی کوشش بھی کی۔ لیکن جب خدا کے منصوبے کو سمجھنا شروع کیا تو اس کی زندگی میں خوشیاں اور کامیابیاں آگئیں۔ آج یہ نوجوان پوری دنیا میں جا کر لوگوں میں زندہ رہنے کی امنگ پیدا کرتا اور کامیابی کے راز بتاتا ہے۔ اپنی اس کتاب میں اُس نے اپنی زندگی کے شدید ترین حالات اور مسائل کی کہانی بیان کی ہے، اور یہ بتایا ہے کہ کیسے ان مسائل و مشکلات سے نکل کر زندگی میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ داستان آپ کیلئے بھی شدید ترین حالات اور مسائل و مشکلات سے نکلنے اور زندگی کو غیر معمولی بنانے میں مددگار رہے۔

ہر کتاب کا ایک مرکزی خیال ہوتا ہے، اور پھر پوری کتاب میں اسی مرکزی خیال کو بنیاد بنا کر مختلف مباحث، واقعات اور مثالیں دی جاتی ہیں۔ تجزیہ یہ ہے کہ دو سو صفحے کی ایک کتاب کا مرکزی خیال بیس صفحات میں موثر طور پر سمیٹا جا سکتا ہے۔ ایک مکمل کتاب کی خریداری پر آپ کا پیسہ زیادہ خرچ ہوتا ہے، مطالعے میں وقت زیادہ لگتا ہے...اور یہی کام آپ موثر طور پر تلخیصی ترجمے (Summarized Translation) سے لے سکتے ہیں۔

کامیابی ڈائجسٹ Book Summary کے ذریعے آپ ہزاروں روپے اور اپنا بہت سا وقت بچا سکتے ہیں، اور کتاب کا مطالعہ بھی بہت کم خرچ اور بہت کم وقت میں کر سکتے ہیں۔ کامیابی ڈائجسٹ، تلخیصی ترجمے باقاعدہ پڑھتے رہیے۔

فہرست

اکتوبر 2014ء (ذوالحجہ 1435ھ)

فی شمارہ: 60 روپے۔ مستقل خریداری: 700 روپے

☆ مستقل خریداری میں 768 صفحات کی قیمت شامل ہے۔ رجسٹری فری کی جاتی ہے۔ ادارے کی جانب سے مستقل خریداروں کو دو شمارے شائع ہونے پر ایک ساتھ بذریعہ رجسٹرڈ ڈبک پوسٹ ارسال کیے جاتے ہیں۔

☆ اوقاتِ دفتر: صبح 9 بجے تا دوپہر 1 بجے (پیر تا جمعہ)

دفتری اور کاروباری امور کیلئے:

دفتر کامیابی ڈائجسٹ، کراچی، پاکستان

فون: 0311-2427766

0335-2427766

☆ ترسیل زر کیلئے یوپیسہ اکاؤنٹ 33321295159، یا بینک الحبیب/ بینک اسلامی کے آنلائن اکاؤنٹ میں رقم جمع کرا سکتے ہیں۔ مزید رہنمائی کیلئے بلا تکلف فون کیجیے۔

کامیابی نامہ

نک وائے چیچ کا جسم جتنا نامکمل ہے، اُس کی زندگی کی داستان اتنی ہی حیرت انگیز اور اُس کی یہ کتاب اتنی ہی تحریک انگیز (موٹیویشنل) ہے۔ میں نے جب پہلی بار نک کے بارے میں جانا اور اس کی ویڈیو دیکھی تو حیران رہ گیا کہ ایسا انسان جس کے دونوں ہاتھ نہیں، دونوں پیر نہیں اور پھر بھی ایک بھرپور زندگی گزار رہا ہے... کیا یہ ممکن ہے؟ لیکن، نک نے یہ ممکن کردکھایا۔

نک وائے چیچ ایک آسٹریلوی گھرانے میں 4 دسمبر 1982ء کو پیدا ہوا۔ پیدائش کے وقت ہی وہ ٹیٹرا امیلیا سنڈروم کا شکار تھا۔ یہ بیماری بہت ہی کم ہوتی ہے اور اس میں مبتلا بچوں کی دورانِ حمل نارمل بچوں کے برخلاف، دونوں ہاتھوں پیروں کی نمو نہیں ہوپاتی۔

نک بچپن سے نوجوانی تک اپنی اس شدید معذوری کے باعث شدید ذہنی اور جذباتی کرب میں مبتلا رہا، حتیٰ کہ دو بار خودکشی کا ارادہ بھی کیا۔ لیکن سترہ برس کی عمر میں اس نے اپنے سوچ اور زندگی کو بدلا اور یہ وہ دَور ہے جب اس نے ایک غیر تجارتی تنظیم (این جی او) Life Without Limbs کی بنیاد رکھی۔

نک نے اکیس برس کی عمر میں گریفتھ یونیورسٹی سے اکاؤنٹینسی اور فنانشل پلاننگ میں گریجویشن کیا۔ لیکن عملی طور پر موٹیویشنل اسپیکر کے طور پر اپنا پروفیشن منتخب کیا اور اب تک پانچ براعظموں کے چوالیس ممالک میں بچوں سے لے کر بڑی عمر تک کے لوگوں میں خطاب کرچکا ہے۔

نک کو 2005ء میں آسٹریلین آف دی ایئر ایوارڈ دیا جاچکا ہے۔ اس کی ایک ڈوکیومینٹری Life`s Greater Purpose کے نام سے بھی موجود ہے۔ اس نے ایک امریکی موٹیویشنل شارٹ فلم ''دی بٹرفلائی سرکس'' میں مرکزی کردار بھی ادا کیا۔ یہ مووی اس وقت تیار کی گئی جب وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ امریکا منتقل ہوگیا تھا۔ اس فلم کو دو ہزار دس کی بہترین مختصر فلم کا ایوارڈ مل چکا ہے۔ اسی فلم میں نک کو بہترین اداکار کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔

نک اپنے کاموں اور پروگراموں کو ٹیوی شوز اور کتابوں کے ذریعے پھیلا رہا ہے۔ اس نے پہلی کتاب Life Without Limits لکھی تھی جو دو ہزار دس میں شائع ہوئی اور یہ کتاب جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے، اس کتاب کا اُردو میں تلخیصی ترجمہ ہے۔

نک کی یہ کتاب جو اس کی اپنی داستان بھی ہے، اور زندگی کے شدید ترین حالات میں کامیابی کے حصول کا فارمولا بھی پیش کرتی ہے، میں نے پڑھی تو مجھے یوں محسوس ہوا گویا اس نے یہ کتاب پاکستانیوں کیلئے لکھی ہے۔ مسائل اور مشکلات میں لوگوں کا ردِعمل، ان کا ناقص رویہ، منفی جذباتی کیفیت... سبھی کچھ پاکستانی رویے اور مزاج کی عکاسی کرر ہا تھا۔ تب میں نے یہ فیصلہ کیا کہ کامیابی ڈائجسٹ کے تلخیصی ترجمے کے سلسلے کیلئے یہ کتاب بہت خوب رہے گی۔ چنانچہ اللہ کا نام لے کر اس کتاب کا تلخیصی ترجمہ شروع کیا، اللہ کی توفیق سے تکمیل کی اور پھر اسے اشاعت کیلئے پریس بھجوادیا۔

اس وقت یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

نک وائے چچ کی زندگی سے سوفی صد لوگ متاثر ہیں... خواہ وہ مغرب کے ہوں یا مشرق کے، آسٹریلیا کے رہنے والے ہوں یا پاکستان کے... کیوں کہ اس کی زندگی ہے ہی اتنی غیر معمولی اور تحریک انگیز کہ رتی برابر شعور اور فکر رکھنے والا بھی اس کی داستان اور مسائل سے جنگ کی کہانی پڑھنے کے بعد متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

نک کی زندگی میں پاکستانیوں کیلئے بھی بڑا سبق ہے۔ اس کی یہ کتاب پاکستانیوں کے اُن بے شمار یقینوں (Beliefs) پر کاری ضرب لگاتی ہے جو یہاں لوگوں نے اپنے تئیں گھڑ لیے ہیں اور اُن کا حقیقت سے قطعاً کوئی تعلق نہیں ہے۔

نک چونکہ ایک نوجوان ہے، اس لیے یہ کتاب لڑکپن سے لے کر نوجوانی اور پھر جوانی کے دور میں داخل ہونے والوں پاکستانیوں کیلئے بھی بہت ہی سبق آموز اور چشم کشا ہے۔ ہمارے ہاں نوجوان بالخصوص فلمیں اور ڈرامے دیکھ کر زندگی کا جو خاکہ اپنے ذہنوں میں تشکیل دے لیتے ہیں، اُس کا حقیقت سے دور دور کا تعلق نہیں ہوتا... کجا یہ کہ وہ کوئی رہ نمائی فراہم کریں یا زندگی میں کام آئیں۔

بلاشبہ، ''زندگی محدود نہیں'' ایک ایسی ذہن افروز، تحریک انگیز اور عمل رخی کتاب ہے جسے والدین اپنے بچوں کو تحفہ کر سکتے ہیں؛ جسے اساتذہ اپنے شاگردوں کو تجویز کر سکتے ہیں؛ اور دوست اپنے دوستوں کو اُن کے یادگار لمحات کو مزید یادگار بنانے کیلئے دے سکتے ہیں۔

میری دعا ہے، یہ کتاب پڑھنے والے تمام قارئین کیلئے یہ کتاب اُن کی زندگی کے زاویۂ فکر میں بڑی تبدیلی، زندگی کے مسائل اور مایوسیوں کو نئے انداز سے حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کا ذریعہ بن جائے۔ آمین!

سید عرفان احمد

تعارف

میرا نام ''نک وائے آچچ'' (Nick Vujicic) ہے۔میں دونوں ہاتھوں پیروں کے بغیر پیدا ہوا۔ لیکن میں حالات کا محتاج نہیں۔ میں دنیا بھر میں سفر کرتا ہوں اور کروڑوں لوگوں کو اس بات پر آمادہ کرتا ہوں کہ وہ زندگی کی مشکلات پر یقین، امید، محبت اور جرات کے ذریعے قابو پائیں تا کہ اپنے خوابوں کی تکمیل کر سکیں۔اس کتاب کی مدد سے میرا ہدف (گول) یہ ہے کہ آپ کے اندر اپنی زندگی کے چیلنجوں اور سختیوں پر قابو پانے کی جرات پیدا کر دوں تا کہ آپ اپنی زندگی کے مقصد اور بہت ہی کامیاب زندگی کے راستے کو پا سکیں۔

ہم اکثر یہ محسوس کرتے ہیں کہ زندگی بڑی خراب ہے۔ برے وقت اور سخت حالات سے ہم مایوس ہو جاتے ہیں۔ میں جب پیدا ہوا تو میرے جسم میں نہ دونوں ہاتھ تھے، اور نہ دونوں پیر تھے۔ مجھے نہیں معلوم، خدا نے مجھے کیا سوچ کر پیدا کیا۔میرے والدین کا خیال تھا کہ میں میرا کوئی مستقبل نہیں اور میں کبھی ایک عام انسان کی طرح زندگی گزار نہیں سکوں گا۔لیکن، آج میں جس قسم کی زندگی گزار رہا ہوں وہ انسانی سوچ سے بھی ماورا ہے۔

میرے گھر والے اور میں اپنی ظاہری معذوری کو دیکھ کر یہ دیکھ نہیں پائے تھے کہ میری یہی معذوری میرے لیے بہت سی رحمتوں کا باعث بھی ہے۔ مجھے اس معذوری کے ذریعے کامیابی کے غیر معمولی مواقع ملے، لوگوں سے ہمدردی کا احساس مجھ میں پیدا ہوا، ان کی تکلیف کو سمجھنے کے قابل ہوا، اور ان کیلئے کچھ کرنے کا داعیہ پیدا ہوا۔میں جانتا ہوں کہ مجھے انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، مگر اسی کے ساتھ میں اس پر خدا کا شکر گزار ہوں کہ مجھے محبت کرنے والے گھر والے ملے، خوب سوچنے والا دماغ ملا۔

جب میں جوان ہوا تو مجھے احساس ہوا کہ میں اپنے دوسرے دوستوں کی طرح نہیں ہوں۔ میں چاہتا تھا کہ میں ان کی طرح کھیلوں کودوں، تفریح کروں، مجھ سے بھی لوگ دوستی کریں، لیکن ایسا نہیں تھا۔ میں

مایوس ہونے لگا۔ میرے ذہن میں طرح طرح کے منفی خیالات آتے تھے اور زندگی میں کچھ کرنے کو جی نہیں چاہتا تھا۔ میں اس غم میں مرا جارہا تھا کہ مجھ سے کبھی کوئی محبت نہیں کرے گا۔

لیکن میں غلطی پر تھا۔ میرے ساتھ ان تاریک دنوں میں کیا ہوا، آپ کو اس کتاب میں نہیں بتاؤں گا، البتہ یہ ضرور بتاؤں گا کہ ان حالات و کیفیات سے میں کیسے نکلا۔ میں آپ کو اس کتاب میں وہ اسٹریٹجی بتاؤں گا کہ جسے اختیار کرکے میں نے اپنے اندر قوت پیدا کی اور جسے اختیار کرکے آپ بھی اپنی زندگی میں وہ حاصل کرسکتے ہیں کہ جو آپ چاہتے ہیں۔

اگر آپ کے اندر کچھ کرنے کی خواہش اور جنون ہے تو خدا کی توفیق سے آپ اسے حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ مجھے بھی پہلے اس بات کا یقین نہیں تھا، لیکن اب کہ جب میں یہ سب کچھ حاصل کرچکا ہوں، اس یقین میں کیا شک ہے۔

اگر آپ بہت سے دوسرے لوگوں کی طرح روزانہ محنت و مشقت میں اپنی زندگی گزار رہے ہیں تو یہ بات ذہن میں رکھیے کہ اس محنت و مشقت سے بہت آگے میری زندگی کا ایک مقصد (purpose) میرا منتظر تھا۔ اور یہ مقصد اتنا دُور، اتنا دُور، اتنا دُور ہے کہ آپ شاید ہی اس کا تصور کرسکیں۔

آپ کو شدید حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہوسکتا ہے، بعض اوقات آپ یہ محسوس کرنے لگیں کہ میں ان حالات سے کبھی نہیں نکل سکتا۔ میں اس احساس کو سمجھ سکتا ہوں۔ ہم سب کے ساتھ ایسا ہوتا ہے۔ زندگی آسان نہیں ہے، لیکن جب ہم اپنے چیلنجز کا مقابلہ کرنا شروع کردیتے ہیں تو ہم طاقت وَر سے طاقت وَر بنتے چلے جاتے ہیں اور آگے بڑھنے کے مواقع ملتے چلے جاتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ آپ کتنی زندگیاں بدلتے ہیں اور آپ اپنا سفر کس طرح ختم کرتے ہیں۔

مجھے اپنی زندگی سے بہت محبت ہے، اور آپ کی زندگی سے بھی۔ ہم سب کے پاس غیر متوقع مواقع آتے رہتے ہیں۔ تو پھر، ان مواقع کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟ کیا ہم انھیں ہاتھ سے جانے دیں؟

1

کرشمہ بن جایئے

لوگ اکثر مجھ سے یہ سوال کرتے ہیں: ''نک، تم اتنے خوش کیسے ہو؟ تم تو اپنے بڑے چیلنجز کا شکار ہو۔'' اس کا فوری جواب میں آپ کو دیتا ہوں۔

مجھے خوشی اُس وقت مل گئی جب میں نے یہ جان لیا کہ میں جتنا بھی نامکمل ہوسکتا ہوں، میں ہوں۔ لیکن میں ایک مکمل ''نک وائے چیچ'' ہوں۔ میں خدا کی تخلیق ہوں... جس نے مجھے اپنے بہترین پلان کے مطابق مجھے ڈیزائن کیا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ بہتری کی کوئی گنجائش نہیں۔ میں ہمیشہ بہتر سے بہتر ہونے کی کوشش کرتا رہتا ہوں تاکہ اس (خدا) کی اور اس کی تخلیق کی ہوئی دنیا کی بہتر خدمت کرسکوں۔

مجھے یقین ہے کہ میری زندگی کی کوئی حدود نہیں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ اپنی زندگی کے بارے میں بھی یہی محسوس کریں۔ لیکن اس سے پہلے یہ آگے بڑھیں، یہ ضروری ہے کہ آپ اپنی زندگی کی ان حدوں کے بارے میں سوچیں جو آپ نے اپنے خیال میں خود گھڑ لی ہیں۔ اور پھر یہ سوچئے کہ ان تمام حدوں سے آزاد ہوکر کیسا لگے گا؟ اگر سب کچھ ممکن ہو تو آپ کی زندگی کیسی ہوگی؟ ذرا تصور کیجیے کہ آپ کی زندگی میں کیا کچھ ممکن ہے!

ہم اکثر خود کو یہ بتاتے رہتے ہیں کہ ہم کچھ نہیں کرسکتے۔ سب سے افسوس ناک بات یہ ہے کہ ہم دوسروں کی منفی اور محدود رائے سن کر اپنے آگے رکاوٹیں کھڑی کرلیتے ہیں۔ خدا نے ہمیں جیسا بنایا ہے، اس تخلیق کو محدود کردیتے ہیں۔

جب آپ اپنے خوابوں کی تکمیل سے پشت پھیر لیتے ہیں، گویا خدا کو ایک صندوق میں بند کردیتے ہیں۔ آپ خدا کی ایک تخلیق ہیں اور اس نے آپ کو ایک مقصد (Purpose) کے ساتھ بنایا ہے۔ میرے پاس اختیار ہے؛ آپ کے پاس بھی اختیار ہے۔ ہم غموں، مایوسیوں، غصے اور تلخیوں کا انتخاب کرسکتے ہیں؛ یا پھر سخت حالات اور جابر افراد سے گزر کر آگے بڑھنے اور خوشیاں حاصل کرنے کی ذمے

داری اٹھا سکتے ہیں۔
خدا کی اشرف مخلوق کی حیثیت سے آپ اس دنیا میں موجود ہیروں جواہروں سے زیادہ قیمتی ہیں۔ آپ جو کچھ بھی ہیں، اپنے خدا کا بہترین شاہ کار ہیں۔ ہمارا ہدف (Goal) ہمیشہ یہ ہونا چاہیے کہ ہم بہتر سے بہتر انسان بنیں...اور یہ تب ممکن ہے کہ ہم اپنی زندگی کے بارے میں بڑے سے بڑے خواب دیکھیں تاکہ ہماری خود قائم کردہ حدیں پھیلتی چلی جائیں۔اس دَوران میں اپنے اندر لچک بھی ضروری ہے، کیوں کہ زندگی ہمیشہ گلزار نہیں ہوتی، مگر رہنے کے قابل ضرور ہوتی ہے۔
میں آپ کو یہ بتانا چاہ رہا ہوں کہ زندگی کے حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں، جب تک آپ کی سانس میں سانس ہے، آپ کے پاس کچھ نہ کچھ کرنے کا موقع ہوتا ہے۔ برے دن آتے ہیں، ان کے بعد اچھے حالات بھی ہوتے ہیں۔آپ کے ساتھ کتنے ہی مشکل حالات کیوں نہ ہوں، آپ ان سے نکل سکتے ہیں۔ تبدیلی کی خواہش سے کچھ تبدیل نہیں ہوتا۔عمل کرنے کا فیصلہ کیجیے، سب کچھ بدلنا شروع ہو جائے گا۔
تمام واقعات ہماری بہتری کیلئے ہوتے ہیں۔ مجھے اس کا یقین ہے، کیوں کہ میں ان سے گزرا ہوں۔ بھلا [illegible] زندگی بہتر ہو سکتی ہے؟ لیکن آج لوگ اسی وجہ سے مجھے سنتے، میری بات [illegible]
یہ میری کنٹری بیوشن ہے۔
آپ بھی اپنی قدر جانئے۔ تلاش کیجیے کہ آپ کے اندر بھی کچھ ایسا ہے جو آپ [illegible] ساتھ دے سکتے ہیں۔ اگر آپ یہ سن کر پریشان ہو گئے تو کوئی بات نہیں...اس کا مطلب ہے کہ آپ اپنی زندگی میں مزید کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ تو اچھی بات ہے۔ یہ وہ چیلنج ہے جو ہمیں وہ بناتا ہے کہ جو حقیقتاً ہمیں ہونا چاہیے۔لیکن ابھی تک ہو نہیں پائے۔

قابل قدر زندگی

میں جن حالات میں پیدا ہوا تھا، ان سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہونے میں مجھے بڑا وقت لگا۔ میرے ماں ایک ہسپتال کے گائنی وارڈ میں نرس تھی اور وہ روزانہ نوزائدہ بچوں کو دیکھتی تھی۔ اسے معلوم تھا کہ بچے کی پیدائش سے پہلے ماں کو کیا کچھ کرنا چاہیے، اس لیے اس نے وہ تمام احتیاطیں کیں جن کا خیال رکھنا چاہیے۔اس نے بہتر سے بہتر ڈاکٹر کو اپنا چیک اپ کرایا۔
سب کچھ صحیح چل رہا تھا اور میرے دو الٹرا ساؤنڈ بھی درست تھے۔لہٰذا، متوقع بچے میں کسی قسم کی کمی یا خامی کا کوئی خدشہ نہیں تھا۔ پھر وہ دن بھی آیا کہ میری ماں زچہ خانے میں تھی اور میری ولادت کے بعد

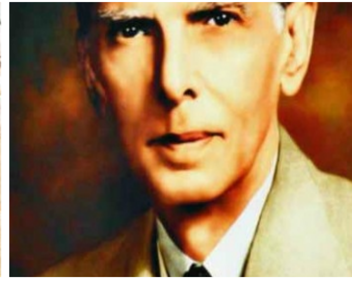
زندگی ایک بار ملی ہے؛ اسے بہترین بنائیے — اپنے اندر سوئے جن کو جگائیے

ڈائجسٹ کامیابی

مدیر اعلا سیّد عرفان احمد

National Leader in Self Improvement since 2005

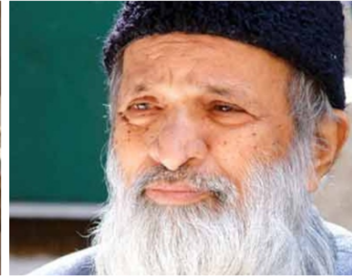


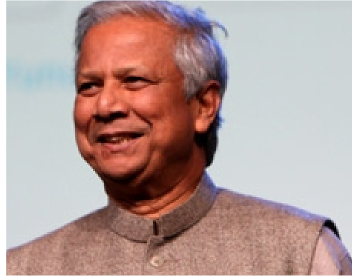












Ph: 0311-242-77-66
0335-242-77-66
kamyaby.org@gmail.com
kamyaby.com
Kamyaby.org

ڈائجسٹ کامیابی
کراچی، پاکستان